ڈاکٹر ریاض مجید

# امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمتہ اللہ علیہ

گلشنِ شاداب میں اک سوختہ تن وہ بھی تھا
قبر تک خالی گیا جو ایک دامن وہ بھی تھا

بھول بیٹھے ہیں جسے نوواردانِ قافلہ
داستانِ عزم کا ایک بابِ روشن وہ بھی تھا

یاد ہے اہل چمن تم کو تو وہ عہدِ خزاں
بے قرار و مضطرب بہر نشیمن وہ بھی تھا

آج تک لرزاں ہیں جس کی لَے سے اذہانِ فرنگ
ملتِ خوابیدہ کے سینے کی دھڑکن وہ بھی تھا

ہے امانت دار جس کے نور کے اپنے چراغ
اُس ٹھٹھرتی رات میں اک شعلہ بہ دامن وہ بھی تھا

اُس کے لہجے کی طراوت تھی چمن اندر چمن
کچھ خبر ہے باعثِ تزئینِ گلشن وہ بھی تھا

ہوتے جاتے تھے سبھی گرویدہ جس ساحر کے سب
کیا اسلوبِ سخن تھا ، لہجۂ فن وہ بھی تھا

مصلحت کیشوں کے انبوہِ فراواں میں ریاضؔ
جو نہ جھکتا تھا کبھی ' اک مردِ آہن وہ بھی تھا